آزاد قوم ہیں اور ہم نے بڑی عظیم قربانیوں سے یہ ملک حاصل کیا ہے۔ اس وقت ہمارا ملک بد قسمتی سے کچھ ایسے جغرافیائی حالات سے دوچار ہے جن سے بعض سپر طاقتیں ناجائز فائدہ اٹھا رہی ہیں۔ اس وقت پوری دنیا میں اقتصادی امداد کا سلسلہ جاری ہے اور بڑی طاقتیں چھوٹی طاقتوں کی امداد کر رہی ہیں۔ جو کہ درحقیقت مدد نہیں ہوتی بلکہ سود پر رقم دیتے ہیں جسے پھر امداد حاصل کرنے والے ممالک سود در سود واپس ادا کرتے ہیں۔ اور یہ سودی نظام ساری دنیا میں رائج ہے۔ اس کو وہ اقتصادی امداد کا نام دے کر طرح طرح کے قومی، ملی اور دینی و سیاسی مفادات سے کھیلتے ہیں۔

اس وقت ہمارے سامنے ایک حساس صورتِ حال افغانستان کی موجود ہے۔ اس کے بارے میں ہماری جو پالیسی ہے وہ ہمارا اسلامی فریضہ ہے اور دینی اہمیت کی بنا پر ان کی امداد ہم پر فرض ہے۔ لیکن امریکہ اس صورتِ حال سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ اور ہمارے ملک کے دفاع کو کمزور کرنا چاہتا ہے جب کہ اس صورت حال میں ہمارے ملک کو ایٹمی توانائی کے حصول سے روکنا۔ اس کے لئے طرح طرح کی رکاوٹیں ڈالنا کسی طرح بھی امریکہ کو زیب نہیں دیتا۔ اسی طرح کی پالیسی اس نے عرب ممالک کے متعلق اپنا رکھی ہے۔ ایک طرف امریکہ نے اسرائیل کو ایٹمی طاقت بنایا ہے اور اسے عربوں کے سر پہ بٹھا رکھا ہے۔ اور ان کو پریشان کرنا چاہتا ہے۔ لیکن دوسری طرف جو اسلامی ممالک ہیں ان کو امداد سخت قسم کی شرائط لگا کر دیتا ہے۔ یہی پالیسی اس نے جنوبی افریقہ کے بارے میں اپنا رکھی ہے۔ ایک بھی ایسا ملک نہیں ہے جسے وہ بلیک میل نہ کر رہا ہو۔ اور وہاں سے اپنے مفادات نہیں اٹھا رہا ہو۔ مسلمان قوم پر یہ فرض ہے کہ اپنے آپ کو تیار رکھے اور اپنے آپ کو مسلح رکھے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

واعدوا لهم ما استطعتم من قوة ومن رباط الخيل ترهبون به عدو الله وعدوكم

ایٹمی طاقت حاصل کرنا ہماری عین اسلامی ضرورت ہے۔ پاکستان ہر لحاظ سے اپنے آپ کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنا چاہتا ہے۔ اس معاملے میں امریکہ نے جو رویہ اختیار کیا ہے وہ کوئی بھی انصاف پسند ملک اسے سراہ نہیں سکتا۔ پھر یہ جو امداد آ رہی ہے اسے ایک طرف وہ ہمیں ایٹمی طاقت بننے سے روکنے کے لئے استعمال کر رہا ہے اور دوسری طرف ایسی شرائط ہمارے سامنے رکھ رہا ہے جو قطعاً ہمارے لئے قابلِ قبول نہیں ہیں۔ اخبارات میں جو کچھ آیا ہے ان سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ وہ ہماری آزادی پر بھی قدغن لگانا چاہتا ہے۔ ہمارے اسلامی ملک اور بحیثیت مسلمان کے جو احساسات ہیں ان کے بارے میں آپ امریکہ کو بتا دیں کہ یہ شرائط ہمیں قطعی ناقابلِ قبول ہیں ہم کسی ایسی امداد کو قبول نہیں کریں گے۔ یہاں اقلیتوں کے پورے حقوق محفوظ ہیں۔ کسی کو بھی اپنی عبادت سے روکا نہیں جا رہا۔ وہ تو ہم سے یہی چاہتا ہے کہ ہم سرٹیفکیٹ جاری کریں۔ یہاں کی اقلیتوں کو غلام نہیں بنایا جا رہا۔ ان کو مٹایا نہیں ہے۔ اگر ہم ایسا کریں گے تو یہ ہماری آزادی، غیرت اور وقار اور آزادی کے خلاف عمل ہو گا۔